ورک شیٹ برائے سبق ۸

ہماری پہچان ہماری زبان

رموز اوقاف: رموز اوقاف سے مراد وہ اشارات اور علامات ہیں جو مطلب بہتر طور پر واضح کرنے کے لیے تحریر کے دوران استعمال کی جاتی ہیں۔ چند علامات یہ ہیں: ختمہ (۔)، سکتہ (،)، وقفہ (؛)، استفہامیہ یا سوالیہ (؟)، واوین (” “)، قوسین ()۔

واوین: جب کسی کا قول یا بات بالکل اُسی انداز میں نقل کرنا مقصود ہو تو اُسے واوین میں لکھا جاتا ہے۔ مثلاً: ابّو نے کہا: ”ہم کل پارک جائیں گے۔“ امّی نے بتایا: ”کل کچھ مہمان آئیں گے۔“

۱۔ دیے گئے جُملوں میں واوین کی علامت (” “) استعمال کر کے لکھیے۔

جُملے	علامت واوین کے ساتھ
بھائی نے کہا، گھر جلدی آنا۔	
بچّوں نے نعرہ لگایا، ہم جیتیں گے۔	
احمد نے لفظ ایمانداری کو اپنی کامیابی کی کُنجی کہا۔	

قوسین: قوسین کی علامت اس وقت استعمال کی جاتی ہے جب جُملے میں کسی امر کی وضاحت دینا ہو جو جُملے کا لازمی حصّہ نہیں ہو۔ مثلاً: شاہی قلعہ (جو مغلوں نے تعمیر کیا تھا) لاہور میں واقع ہے۔ کراچی (پاکستان کا سب سے بڑا شہر) بحیرہ عرب کے کنارے واقع ہے۔

۲۔ دیے گئے جُملوں میں قوسین کی علامت () استعمال کر کے لکھیے۔

جُملے	علامت قوسین کے ساتھ
امتحان ۲۱ جولائی جمعرات کو ہوگا۔	
ردا نے نظم وطن کی مٹی از حفیظ جالندھری یاد کی۔	
وہ آدمی بھورے بالوں والا ہمارا پڑوسی ہے۔	